تاریخ: __/__/__

سوال 1 :-

اسلام کے بنیادی عقائد کو بالعموم اور آخرت کے نظریہ کو بالخصوص بیان کریں ۔ اسلام انکے ۔۔۔

تعارف :

اسلام میں عقیدہ محض ذہنی یقین نہیں بلکہ عملی زندگی کی بنیاد مہیا کرتا ہے ۔ اسلامی عقائد انسانی سوچ ، کردار اور سماجی رویوں پر مثبت طور پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔ اسلامی عقائد انفرادی اور اجتماعی زندگی کی اصلاح کا ذریعہ ہیں ۔

اسلام میں بنیادی عقائد :-

حضرت عمر بن خطاب رض سے روایت ہے کہ رسول ﷺ سے جب ایمان کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا :

" تو ایمان رکھے اللہ پر اور اسکے
فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر
اور اسکے رسولوں پر اور یوم
آخرت پر اور تو یقین رکھے
اچھی بری تقدیر پر "

(الحدیث)

تاریخ: ___/___/___

اسلام کے بنیادی عقائد درج ذیل ہیں:۔

1) **عقیدہ توحید:**

اس بات پر ایمان رکھنا کہ اللہ ایک ہے وہی خالق، مالک اور حاکم ہے عقیدہ توحید کہلاتا ہے قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

قل ھو اللہ احد ○ اللہ الصمد

"کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے"

[سورۃ اخلاص: ۱-۲]

2) **عقیدہ رسالت:**

اس بات کو تسلیم کرنا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے انبیاء بھیجے اور حضرت محمدؐ کو آخری نبی ماننا، عقیدہ رسالت کہلاتا ہے

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"یقیناً تم لوگوں کے لیے رسولؐ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔"

[القرآن]

3) **عقیدہ ایمان بالکتب:**

اس بات پر ایمان رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے آسمانی کتابیں نازل کیں، عقیدہ ایمان بالکتب کہلاتا ہے قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، یہ پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے"

[البقرہ]

4] عقیدۂ ایمان بالملائکہ:

فرشتوں کے ہونے پر ایمان رکھنا عقیدۂ ایمان بالملائکہ کہلاتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو حکم انہیں دیا جاتا ہے"۔ [القرآن]

5] عقیدۂ آخرت:

لفظ "آخرت" کے معنی ہیں بعد میں آنے والا۔ دین کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ کہ دنیا کے ختم ہو جانے کے بعد ایک اور جہان آباد ہوگا جو آخرت کہلاتا ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"یہ دنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے ہمیشہ کے قیام کی جگہ تو آخرت ہے"۔

[القرآن]

ا] اسلام میں آخرت کا تصور:

اسلام میں عقیدہ آخرت سے مراد پانچ اہم چیزوں پر ایمان رکھنا ہے

1) موت برحق ہے

2) قبر میں وقت گزارنا ہے

تاریخ: ___/___/___

3) دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

4) آخرت میں حساب ہونا ہے۔

5) ہمیشہ کی زندگی گزارنی ہے جنت یا جہنم میں

(ii) عقیدۂ آخرت پر دلائل قرآن کی روشنی میں :-

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار جگہ آخرت کی زندگی کا ذکر کیا ہے جیسے ارشاد ہوتا ہے

"اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں مگر کھیل اور دل کا بہلاوا ہے۔ اصل زندگی تو آخرت کی ہے کاش یہ لوگ علم رکھتے۔" [القرآن]

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے

"اور وہی جو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوسری بار پیدا کرے گا۔" [القرآن]

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

"اور ہم لوگوں کے سامنے انکے نامہ اعمال رکھیں گے اور وہ انکار نہیں کر سکیں گے [القرآن]

(iii) عقیدۂ آخرت پر دلائل حدیث کی روشنی میں :-

رسول ﷺ نے فرمایا۔

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے" (الحدیث)

رسول ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں کو آپس میں ملا کر ارشاد فرمایا۔

تاریخ: ___/___/___

"میں اور قیامت اس طرح جیسے گئے ہیں۔" (الحدیث)

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں رسول ﷺ نے فرمایا

"آدمی کا سارا ڈھانچہ گل جاتا ہے مگر ریڑھ کی ہڈی کا ایک سرا (قیامت کے دن) انسان کو اس سے دوبارہ پیدا کیا جائے گا"

(الحدیث)

بنیادی عقائد کے ذریعے انفرادی زندگی کی اصلاح

(1) انسانی زندگی میں "امید" کا حصول:

جب انسان اللہ کی واحدانیت اور اسکی حکمت اور طاقت پر بھروسہ کرتا ہے تو مشکل معاملات میں امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتا اور مایوس نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے" (القرآن)

(2) زندگی کے معاملات میں صبر اور توکل:

اگر انسان کی زندگی میں صبر اور توکل نہ ہو تو وہ بے چینی اور ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ بے شک صبر اور توکل اللہ کے ساتھ ہی انسان بڑی کامیابیاں حاصل کرتا ہے

"بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" (القرآن)

تاریخ: ___/___/___

"اور مومنوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔" (آل عمران)

(ii) ذمہ داری کا احساس:۔

جب انسان اسلام کے بنیادی ~~عقا~~ عقائد بالخصوص عقیدہ آخرت پر بھروسہ کرتا ہے تو اسکے اندر ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ بیان کر رہا ہے (اچھا یا برا) اگلے جہان میں اسکا حساب ہوگا۔

"اور جان رکھو کہ تمہیں اسکے پاس حاضر ہونا ہے۔" (القرآن)

بنیادی عقائد کے ذریعے اجتماعی زندگی کی اصلاح

(i) معاشرے میں اخوت و مساوات کا فروغ:۔

جب انسان اللہ پر یقین رکھتا ہے تو اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق گزارنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے سرخرو ہو سکے۔ وہ معاشرے کے تمام لوگوں کی عزت کرتا ہے اور انہیں نقصان میں پہنچاتا ہے

"تمام تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" (آلقران)

تاریخ: ___/___/___

(ii) معاشرے میں امن کا قیام:-

اسلامی عقائد پر یقین رکھنے سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔ جب لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ ان کا ہر عمل اللہ دیکھ رہا ہے اور وہ اسکے لیے جواب دہ ہے تو معاشرہ شر سے محفوظ رہتا ہے

"جس نے ایک انسان کو قتل کیا، گویا پوری انسانیت کو قتل کیا۔" (الحدیث)

(iii) دنیاوی کامیابی کا حصول:

جب معاشرہ اللہ کی رضا کے لیے اعمال کرتے ہیں تو نہ صرف آخرت میں بھلائی پائیں گے بلکہ دنیاوی طور پر بھی ایک کامیاب معاشرہ تشکیل پاتا ہے

"بے شک عزت اور خلافت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔" (القرآن)

اس سے لوگوں میں شجاعت کا عنصر پیدا ہوتا ہے جو ایک کامیاب معاشرے کی بنیاد ہے
اور انصاف پسند

خلاصہ:-

اسلامی عقائد پر ایمان رکھنا اور ان پر عمل کرنا دین اسلام کا بنیادی جز ہے۔ بنیادی عقائد انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی پر بھی مثبت طور پر

تاریخ: ___/___/___

اثر انداز ہوتے ہیں جبکی وجہ سے ایک امن پسند معاشرہ قائم ہوتا ہے۔

سوال 2 :-

نماز کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ کس طرح ایک فرد کے جسمانی، اخلاق اور ۔۔۔۔۔۔۔۔؟

تعارف :-

نماز عبادت اسلامیہ میں سب سے بنیادی عبادت ہے۔ اسکا شمار بدنی عبادات میں ہوتا ہے۔ انسان کی تخلیق کا بنیادی مقصد اللہ کی عبادت کرنا ہے۔ نماز اس مقصد کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ نماز بے شمار روحانی سماجی اور اخلاقی فوائد کا ذریعہ بھی ہے۔

نماز کے معنی اور مفہوم:

نماز فارسی زبان کا لفظ ہے۔ عربی میں اسکے لیے صلوٰۃ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ جس کے معنی ہیں تسبیح، رحمت یا دعا۔ جبکہ اصطلاح میں اس سے مراد ایک ایسی عبادت ہے جو ہر عاقل اور بالغ مسلمان شخص کیلیے رسول ﷺ کے بتائے طریقہ کے مطابق، دن میں

تاریخ: ___/___/___

مقررہ اوقات میں، خاص آداب وشرائط کے ساتھ فرض ہے۔

جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

[البقرہ 43:]

نماز کا تصور قرآن کی روشنی میں:-

نماز کی ~~اہمیت~~ اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے کئی مرتبہ قرآن مجید میں نماز کا ذکر کیا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔" (القرآن)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"کامیاب اور بامراد ہیں وہ ایمان والے جو اپنی نمازیں خشوع کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔" (القرآن)

نماز ادا نہ کرنا اسلام میں ایک غلط عمل ہے جس کے لیے مسلمانوں کو آخرت میں جواب دینا پڑے گا۔

پس تباہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نمازوں میں غفلت برتتے ہیں۔ (القرآن)

تاریخ: ___/___/___

نماز کا تصور احادیث کی روشنی میں :-

رسول ﷺ نے نماز کی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے فرمایا

"نماز دین کا ستون ہے۔" (الحدیث)

نماز چھوڑنے کے بارے میں حکم ہوا

"جس نے جان کر نماز چھوڑی اس نے کفر کیا۔" (الحدیث)

نماز کافر سے مومن کو الگ کرتی ہے۔

"مومن بندے اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔" (الحدیث)

نماز کے زندگی پر روحانی اثرات :-

(i) یادِ الٰہی کا ذریعہ :

دن میں پانچ وقت کی نماز انسان کو اللہ کی یاد دلاتی ہے۔ جس کی وجہ سے انسان بہت سی برائیوں سے بچا رہتا ہے۔

"پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ"

(القرآن)

۳۔ **اللہ تعالیٰ سے رابطہ:**

جب انسان نماز قائم کرتا ہے تو اسے تعالیٰ سے رابطہ قائم کرتا ہے اپنی مشکلات کا ذکر کرتا جس کی وجہ سے روحانی سکون حاصل ہوتا ہے

"تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھتا ہے تو گویا اپنے رب سے چپکے چپکے باتیں کرتا ہے۔" (القرآن)

۴۔ **تسکینِ قلب کا ذریعہ:**

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"بے شک اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے" (القرآن)۔

نماز کے اخلاقی اثرات:-

(۱) **برائیوں سے اجتناب:-**

قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے"

(۲) **استقامت کا ذریعہ:-**

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

تاریخ: ___/___/___

"اللہ کی راہ میں سر بسجود ہو اور
اسی طرح میرے قریب ہو جاؤ" - (القرآن)

(iii) تعمیر سیرت کا ذریعہ:-
قرآن میں ارشاد فرمایا
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد
چاہیے - (القرآن)

نماز کے اجتماعی اثرات:-

(i) اخوت و مساوات کا احساس:-
نماز ایک خوبصورت عبادت ہے
جس کے ذریعے یکسانیت کا احساس ہوتا ہے۔
اقبال نے فرمایا:-
"ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز"

(ii) اتحاد و اتفاق کا ذریعہ:-
"تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام
لو اور تفرقہ میں نہ پڑو" (القرآن)

(iii) یکسانیت کا حصول:-
"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"-
(القرآن)

تاریخ: ___/___/___

خلاصہ:-

نماز اسلامی عبادات میں سے ایک بدنی عبادت ہے۔ قرآن و احادیث میں متعدد دفعہ اسکی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کی انسانی زندگی اور اجتماعی زندگی پر بے شمار بہت اثرات ہیں۔ اقبال نے نماز کی اہمیت کو کچھ ان الفاظ میں واضح کیا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات